تبصرہ و تعارف:

سیرتِ صدر الشریعہ

ہندوستان کے نامور علماء میں حضرت شاہ وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ کا نام بہت بڑا نام ہے۔ بعض شخصیات اپنے اساتذہ، بعض اپنے تلامذہ اور بعض اپنے اب وجد کی شہرت و ناموری کی بناء پر قد آور ہوتی ہیں مگر حضرت محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ اپنے علم و تقوی، کی بناء پر نامور ہوئے۔ چالیس برس تک درس حدیث دینے کا شرف پانے والی اس عبقری شخصیت کے حلقۂ درس میں دہلی، سہارنپور، کانپور، جون پور، علیگڑھ اور متحدہ ہندوستان کے نہ جانے کتنے شہروں اور قصبات سے لوگ کھنچے چلے آتے تھے۔ آپ سے فیض پانے والے علماء کی فہرست طویل ہے، انہی تلامذہ میں سے ایک، صدر الشریعہ کا لقب پانے والے حضرت مولانا امجد علی اعظمی بھی ہیں جن کی شہرت ایک نامور فقیہ وعالم کی ہے۔ جناب حافظ محمد عطاء الرحمٰن قادری نے ان کی سوانح نئے انداز سے مرتب کی ہے۔ اس کتاب کا نام انہوں نے سیرتِ صدر الشریعہ رکھا ہے۔ سیرت اپنے لفظی مفہوم کے اعتبار سے گو ایک محدود لفظ ہے تاہم سوانح نگاروں نے اسے سوانح ہی کا مترادف بنادیا ہے چنانچہ کتبِ سوانح پر سیرت کا اطلاق عام ہے۔ فاضل مؤلف نے اس کتاب میں صرف سیرتِ صدر الشریعہ ہی بیان نہیں کی بلکہ سیرت کے ساتھ ساتھ سوانح کا ایک بڑا حصہ بھی شاملِ کتاب کیا ہے۔ چنانچہ صدر الشریعہ کے ابتدائی حالات وواقعات، حج وزیارت کی کیفیات، اخلاق وعادات، تصنیفات، نمونہ تحریر و فتاوی، مکتوبات، اساتذہ کے احوال، تلامذہ کا تعارف، خلفاء ومریدین کا تذکرہ، اولاد وامجاد کی تعریف، کے علاوہ نذرانۂ اہلِ دانش ومناقب اس کتاب کے اہم ابواب ہیں۔ سنی بریلوی مکتبِ فکر کی سوانحی کتابوں میں جب تک زیر تذکرہ شخصیت کی کرامات بیان نہ کی جائیں کتاب کو نامکمل تصور کیا جاتا ہے چنانچہ فاضل مؤلف نے عقیدت مند قارئین کے ذوق کے لئے اس کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اور ایک مستقل باب کرامات کا باندھا ہے۔ کتاب پر چار باوقار علماء کی تقاریظ اور ایک عدد خادم العلماء جناب وجاہت رسول قادری کی تقدیمِ مفصل کا اضافہ اس کی محبوبیت وعلمیت کا مظہر اتم ہے۔

فاضل مؤلف نے حضرت صدر الشریعہ کی اس سوانح حیات میں ان کے اساتذہ کے مناقب بھی بیان کئے ہیں۔ کتاب کا گیٹ اپ شاندار ہے۔ محقق موصوف نے ترسٹھ کتب ورسائل